Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

الفضل
روزنامہ
ربوہ
بروز اتوار
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۲/۲۷ | ۴ ربیع الاول ۱۳۹۳ھ - ۸ شہادت ۱۳۵۲ ہش - ۸ اپریل ۱۹۷۳ء | نمبر ۷۸

اخبار احمدیہ

ربوہ - ۸ شہادت - سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:-

سردرد کی وجہ سے طبیعت کچھ ناساز ہے۔

احباب جماعت حضور ایدہ اللہ کی صحت کاملہ و عاجلہ اور درازیٔ عمر کے لئے التزام کے ساتھ دعائیں کریں۔

ربوہ - ۷ شہادت - کل بروز جمعۃ المبارک مسجد اقصیٰ میں نماز جمعہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے پڑھائی۔ حضور نے خطبہ جمعہ میں قرآن مجید کی آیت لَا خَیْرَ فِیْ کَثِیْرٍ مِّنْ نَّجْوٰىهُمْ اِلَّا مَنْ اَمَرَ بِصَدَقَةٍ اَوْ مَعْرُوْفٍ اَوْ اِصْلَاحٍۭ بَیْنَ النَّاسِؕ وَ مَنْ یَّفْعَلْ ذٰلِكَ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ فَسَوْفَ نُؤْتِیْهِ اَجْرًا عَظِیْمًا (سورہ النساء رکوع ۱۷) کی پُر معارف تفسیر بیان کرتے ہوئے بتایا کہ اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں باہمی مشورہ کے متعلق اصولی رنگ میں ہماری راہ نمائی فرمائی ہے اور بتایا ہے کہ مشورے دو قسم کے ہوتے ہیں۔ ایک وہ جو خدا تعالیٰ کی رضا کی خاطر خیر، بھلائی اور خوشحالی پر منتج ہوتے ہوں اور دوسرے وہ جن سے اچھے نتائج پیدا ہونے کی بجائے فتنہ و فساد، اقتصادی بے حالی اور باہمی حقوق کی پامالی ہوتی ہو۔ ہمارا فرض ہے کہ ہم قرآن عظیم کی ہدایت کے مطابق پہلی قسم کے مشوروں میں شامل ہوں اور دوسری قسم کے مشوروں سے اجتناب برتیں تاکہ حقوق اللہ اور حقوق العباد پوری طرح ادا ہو سکیں اور اجتماعی اور انفرادی رنگ میں وہ حسین اسلامی معاشرہ قائم ہو سکے جس کا قیام مہدی معہود علیہ السلام کے ذریعے مقدر ہے اور جس کی طرف آپؑ کے الہام یُحْیِ الدِّیْنَ وَ یُقِیْمُ الشَّرِیْعَۃَ میں اشارہ کیا گیا ہے۔

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا کی طبیعت ابھی گذشتہ رات سے سردرد کی وجہ سے علیل ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا کریں۔

محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس مرحوم کے خسر محترم خواجہ عبید اللہ صاحب بعارضہ قلب بہت بیمار ہیں۔ کل طبیعت یکدم بہت ناساز ہو گئی۔ احباب جماعت آپ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے خاص توجہ اور درد سے دعا فرمائیں۔

لازمی چندے تو کم از کم معیار ہیں!

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:-

"لازمی چندہ جات لازمی ہیں۔ وہ بہرحال آپ کو ادا کرنے چاہئیں۔ لازمی چندے مختلف ادوار میں سے گذر کر کم سے کم ایمان کے معیار کو بتاتے ہیں۔" (خطبہ جمعہ الفضل ۱۹ رفتح ۱۳۵۱ ہش)

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

یہ دنیا تخم ریزی کیلئے ہے اور خدا تعالیٰ کو راضی کرنے کے مواقع مہیا کرتی ہے

جو لوگ اس دنیا میں دکھ اٹھاتے ہیں انہیں خدا تعالیٰ آخرت میں بدلہ دے گا

"جن کو اللہ تعالیٰ دُنیا میں تکلیف دیتا ہے اور جو لوگ خدا تعالیٰ کے لئے دُکھ اٹھاتے ہیں۔ ان دونوں کو خدا تعالیٰ آخرت میں بدلہ دے گا۔ دنیا تو چلنے کا مقام ہے۔ رہنے کا نہیں۔ اگر کوئی شخص سارے سامان خوشی کے رکھتا ہے تو یہ خوشی کا مقام نہیں۔ یہ سب آرام اور دُکھ ختم ہونے والے ہیں اور اس کے بعد ایک ایسا جہان آنے والا ہے جو دائمی ہے۔ جو لوگ اِس مختصر جہان میں انسانی بناوٹ میں فرق اور کمی بیشی دیکھ کر اسے دُوسرے جنم کے گناہوں اور عملوں پر محمول کر لیتے ہیں وہ غلطی پر ہیں۔ وہ یہ معلوم نہیں کرتے کہ آخرت کا ایک بڑا جنم آنے والا ہے اور جن کو خدا تعالیٰ نے پیدائش میں کوئی نقص عطا کیا ہے اور جن لوگوں نے اپنے آپ کو خود بخود خدا تعالیٰ کی رضامندی حاصل کرنے کے لئے دُکھ میں ڈال دیا ہے، ان دونوں کو وہاں چل کر بدلہ ملے گا۔ یہ جہان تو تخم ریزی کا جہان ہے اور ایسے مواقع حاصل کرنے کے واسطے ہے جن سے خدا تعالیٰ راضی ہو۔

بعض لوگ اپنے عملوں سے خدا کو راضی کرتے اور بعض اپنے آپکو تکالیف میں ڈالکر خدا کو راضی کرتے ہیں۔ ایک شخص کے دو خدمتگار ہیں۔ ایک کو وُہ ایسے کام اور سفر پر روانہ کرتا ہے کہ جہاں اسکو سواری مل سکتی ہے اور راستہ بھی سایہ دار اور ٹھنڈا ہے اور ہر طرح کا آرام ہے۔ دوسرے خدمتگار کو ایسی طرف روانہ کرتا ہے جس راستہ میں نہ تو سواری مل سکتی اور نہ سایہ ہے بلکہ پیدل چلنا اور سخت گرمی اور دُھوپ اور لُو کا سامنا ہے۔ مگر وہ جانتا ہے کہ جس کو جتنی تکلیف ہوگی اُسکو اتنا ہی بدلہ اور عوض خدمت دُونگا۔ پھر ان دونوں خدمتگاروں کو اپنے سفر پر کیا اعتراض ہے۔ اسی طرح لنگڑے، اندھے، اپاہج، غریب، فقیر وغیرہ لوگ جو خدا تعالیٰ نے پیدا کئے ہیں اُن کو جب اُس آخری جہان میں چل کر بدلہ ملنا ہے تو کیا ضرورت ہے کہ ہم گوناگوں جنم مان لیں اور اس بڑے اور حقیقی جنم سے اعراض کریں۔ جو دُکھ اللہ تعالیٰ نے دیئے ہیں۔ وہ تو ثواب حاصل کرنے کیلئے دیئے ہیں۔"

(ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۹۳، ۹۴)

پبلشر:- مسعود احمد، پرنٹر:- سید عبد الحی، مطبع:- ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقام اشاعت:- دفتر الفضل دار الرحمت غربی، ربوہ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ ربوہ

الفضل

مورخہ ۸ ماہ شہادت ۱۳۵۲ ھش

اپنے جوہر دکھانے اور انعام پانے کا وقت

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے آج سے ۸۴ سال قبل قیام جماعت کا مقصد بیان کرتے ہوئے واضح فرمایا تھا کہ یہ سلسلۂ بیعت بمراد فراہمی طائفۂ متقین یعنی تقویٰ شعار لوگوں کی جماعت کے جمع کرنے کے لئے ہے تا ایسے متقیوں کا ایک بھاری گروہ دنیا پر اپنا نیک اثر ڈالے اور ان کا اتفاق اسلام کے لئے برکت و عظمت و نتائج خیر کا موجب ہو اور وہ بہ برکت کلمۂ واحدہ پر متفق ہونے کے اسلام کی پاک و مقدس خدمات میں جلد کام آسکیں۔ وہ ایسے قوم کے ہمدرد ہوں کہ غریبوں کی پناہ ہو جائیں، یتیموں کے لئے بطور باپوں کے بن جائیں اور اسلامی کاموں کے انجام دینے کے لئے عاشق زار کی طرح فدا ہونے کو تیار ہوں اور تمام تر کوشش اس بات کے لئے کریں کہ ان کی عام برکات دنیا میں پھیلیں اور محبتِ الٰہی اور ہمدردیٔ بندگانِ خدا کا پاک چشمہ ہر یک دل سے نکل کر اور ایک جگہ اکٹھا ہو کر ایک دریا کی صورت میں بہتا ہوا نظر آوے۔"

(بحوالہ اشتہار ۴ر مارچ ۱۸۸۹ء)

جماعتِ احمدیہ کی ۸۴ سالہ تاریخ اس حقیقت پر گواہ ہے کہ قیام جماعت کا یہ مقصد اوّل دن سے ہی نہایت شان کے ساتھ پورا ہوتا اور اپنی تکمیل کے لحاظ سے نئی وسعتوں اور نئی گہرائیوں سے ہمکنار ہوتا چلا آرہا ہے۔ صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام بنی نوعِ انسان کے ساتھ غایت درجہ ہمدردی کرنے اور اسلامی کاموں کے انجام دینے کے لئے عاشق زار کی طرح فدا ہونے کو ایسے تیار ہوئے اور اس راہ میں انہوں نے ایسا اعلیٰ نمونہ پیش کیا کہ محبتِ الٰہی اور ہمدردیٔ بندگانِ خدا کا پاک چشمہ ہر یک دل سے نکل کر اور ایک جگہ اکٹھا ہو کر ایک دریا کی صورت میں بہتا ہوا نظر آنے لگا۔ بعد ازاں یہ دریا خلافت کے آسمانی نظام کی برکت سے دنیا کے مختلف ملکوں اور علاقوں کی طرف بڑھتا اور انہیں سیراب کرتا چلا گیا یہاں تک کہ خلافت ثانیہ کے مقدس و بابرکت عہد میں مشرق و مغرب کے درجنوں ممالک میں بسنے والی اقوام اور ان کے افراد بیک وقت اس سے فیضیاب ہونے لگے اور اب خلافتِ ثالثہ کے نئے مقدس و بابرکت دور میں دلوں سے نکلنے والے محبتِ الٰہی اور ہمدردیٔ بندگانِ خدا کے پاک چشموں سے مل کر بننے والے اس عظیم دریا کی وسعت و گہرائی میں اور بھی زیادہ اضافہ ہوتا چلا جا رہا ہے اور بالخصوص "نصرت جہاں آگے بڑھو سکیم" کے تحت مغربی افریقہ کے متعدد ممالک میں احمدیہ ہسپتالوں اور احمدیہ ہائر سیکنڈری سکولوں کے قیام اور ان کی تعداد میں روزافزوں اضافہ کی وجہ سے اس دریا کی روانی میں جو نئی تیزی آئی ہے اور جس طرح احمدی ڈاکٹروں اور اعلیٰ ڈگری یافتہ اساتذہ نے ہمدردیٔ نوعِ انسان کے پاک جذبہ کے ماتحت وطن سے ہزاروں میل دور بنی نوعِ انسان کی خدمات بجا لانے کے لئے اپنی خدمات پیش کی ہیں وہ اس امر کا ایک درخشندہ ثبوت ہے کہ قیام جماعت کا مقصد بحمد اللہ تعالیٰ پوری شان اور آب و تاب کے ساتھ پورا ہوتا چلا آرہا ہے۔

اب اس دریا کو نئی وسعتوں اور نئی گہرائی سے ہمکنار کرنے اور اس کی روانی میں اور زیادہ تیزی پیدا کرنے کی غرض سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احمدی ڈاکٹروں کو اللہ تعالیٰ کے نام پر ایک دفعہ پھر پکارا ہے اور انہیں مخاطب کرتے ہوئے فرمایا ہے:-

"اس وقت دنیا کے دل میں اللہ تعالیٰ کی محبت اور اسلام اور بانیٔ اسلام حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت کو قائم کرنے کیلئے جماعت احمدیہ کے ذریعہ جو مہم جاری ہے اس کے ایک حصہ یعنی مغربی افریقہ میں جو کام ہو رہا ہے اس کے لئے آٹھ دس ڈاکٹروں کی ضرورت ہے جن کے نام بھی دو تین مہینوں کے اندر اندر مل جانے چاہئیں۔ اس واسطے پاکستانی احمدی ڈاکٹروں اور ان پاکستانی یا غیر پاکستانی احمدی ڈاکٹروں کو جو انگلستان میں یا امریکہ میں یا دوسرے ملکوں میں ہیں ان کو میں اللہ کے نام پر آواز دیتا ہوں کہ وہ اپنے آپ کو اسلام کی خدمت کیلئے پیش کریں۔ پھر ہم ان میں سے حالات اور ضرورت کے پیش نظر جتنوں کی ضرورت ہو گی جب چاہیں گے بلا لیں گے۔ سردست ان کو اپنے نام پیش کر دینے چاہئیں پاکستان میں بھی اور بیرون پاکستان میں بھی۔ میرے خیال میں بیرون پاکستان بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے سو سے اوپر احمدی ڈاکٹر ہوں گے جو اپنا کام کر رہے ہوں گے یا کچھ ایسے بھی ہوں گے جو اگلے دو چار ماہ میں اعلیٰ ڈگریاں حاصل کرنے والے ہوں گے۔ غرض اگلے تین ماہ کے اندر اندر آٹھ دس ڈاکٹر (بہتر ہو کہ وہ فزیشن سرجن ہوں یعنی نسخے لکھنے کے علاوہ اپریشن کرنا بھی جانتے ہوں ورنہ خالی فزیشن ہوں یا خالی سرجن ہوں وہ) اپنے نام پیش کر دیں پھر ان کو حسب حالات اور ضرورت باہر بھجوانے کا انتظام کیا جائے گا۔"

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۳ر مارچ ۱۹۷۳ء مطبوعہ الفضل ۳۱ر مارچ ۱۹۷۳ء)

ہمیں یقین واثق ہے کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اس آواز پر بھی جو حضور نے اللہ کے نام پر بلند کی ہے پاکستان اور بیرونِ پاکستان کے احمدی ڈاکٹرز والہانہ انداز میں لبیک کہتے ہوئے اپنے نام حضور ایدہ اللہ کی خدمت میں پیش کر دینگے کیونکہ وہ اس خدائی جماعت میں شمولیت کے شرف سے مشرف ہیں۔ جس کے افراد کے قلوب سے محبتِ الٰہی اور ہمدردیٔ بندگانِ خدا کے پاک چشمے اُبل اُبل کر اور ایک جگہ اکٹھے ہو کر دنیا کو ایک دریا کی صورت میں بہتے ہوئے نظر آرہے ہیں۔ اس دریا کی روانی اور فیض رسانی پر آج مشرق بھی گواہ ہے اور مغرب بھی، یورپ بھی گواہ ہے اور ایشیا بھی، مشرقی افریقہ بھی گواہ ہے اور علی الخصوص مغربی افریقہ بھی۔ ہر سمت اور ہر طرف مبشرین اسلام، اساتذہ اور ڈاکٹر صاحبان محبتِ الٰہی اور ہمدردیٔ بندگانِ خدا کے پاک جذبہ سے سرشار ہو کر نوعِ انسان کے دکھوں کا مداوا کرنے میں ہمہ تن مشغول ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ہم اس یقین سے لبریز ہیں کہ احمدی ڈاکٹرز اپنی شاندار روایات کے عین مطابق دین کو دنیا پر مقدم رکھتے ہوئے اس شان سے اپنے نام پیش کریں گے (اور انشاء اللہ العزیز ضرور پیش کریں گے) کہ ثُمَّ ادۡعُهُنَّ يَأۡتِينَكَ سَعۡيًا کا پُرکیف نظارہ ایک دفعہ پھر پوری شان کے ساتھ دنیا کے سامنے آجائے گا۔

ہم اس موقع پر محض یاددہانی اور حصولِ ثواب کی خاطر اپنی ان معروضات کو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ایک ولولہ انگیز ارشاد پر ختم کرتے ہیں جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ملنے والی ایک عظیم الشان بشارت پر مشتمل ہے۔ حضور علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"تمہیں خوشخبری ہو کہ قرب پانے کا میدان خالی ہے۔ ہر ایک قوم دنیا سے پیار کر رہی ہے اور وہ بات جس سے خدا راضی ہو اس کی طرف دنیا کو توجہ نہیں۔ **وہ لوگ جو پورے زور سے اس دروازہ میں داخل ہونا چاہتے ہیں ان کیلئے موقع ہے کہ اپنے جوہر دکھلائیں اور خدا سے انعام پاویں۔** یہ مت خیال کرو کہ خدا تمہیں ضائع کر دے گا۔ تم خدا کے ہاتھ کا ایک بیج ہو جو زمین میں بویا گیا۔ خدا فرماتا ہے کہ یہ بیج بڑھے گا اور پھولے گا اور ہر ایک طرف سے اس کی شاخیں نکلیں گی اور ایک بڑا درخت ہو جائے گا۔ پس مبارک وہ جو خدا کی بات پر ایمان رکھے اور درمیان میں آنے والے ابتلاؤں سے نہ ڈرے کیونکہ ابتلاؤں کا آنا بھی ضروری ہے تا خدا تمہاری آزمائش کرے کہ کون اپنے دعویٰ بیعت میں صادق اور کون کاذب ہے۔ ..... وہ سب لوگ جو آخر تک صبر کریں گے اور ان پر مصائب کے زلزلے آئیں گے اور حوادث کی آندھیاں چلیں گی اور قومیں ہنسی اور ٹھٹھا کریں گی اور دنیا ان سے سخت کراہت سے پیش آئے گی وہ آخر فتح یاب ہوں گے اور برکتوں کے دروازے ان پر کھولے جائیں گے۔"

(الوصیت)

قطعہ

(دل!)

یہ ننھا پھول تنہا کانپتا ہے
تو اس کو توڑ کر پہلو میں رکھ لے
ترے لمسِ حیات افزا سے پہلے
کہیں یہ شاخ پہ مرجھا نہ جائے

[illegible]

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سرینگر میں قبرِ مسیحؑ پر تحقیق کی مہم

ایک کتابچہ کی اشاعت

مکرم شیخ عبد القادر صاحب نواں کوٹ لاہور

سرینگر میں قبر مسیح پر غیر جانبدارانہ تحقیق کی مہم شروع ہو چکی ہے۔ جناب فدا محمد حسنین ڈپٹی ڈائریکٹر ریکارڈز اس مہم کے سربراہ ہیں۔ انہوں نے حال ہی میں ایک نیا انکشاف کیا ہے۔ اس کا ذکر بعض اخبارات میں ہو چکا ہے لداخ کے شہر لیہہ میں دو جرمن مشنری ڈاکٹروں کی ڈائریاں ملی ہیں جو کہ انیسویں صدی کے آخری دس سالوں میں مرتب ہوئیں ان میں ذکر ہے کہ لاماؤں کے پاس ایسے قدیم طومار ہیں جن میں لکھا ہے کہ حضرت مسیح علیہ السلام ہندوستان میں آئے تھے اور لداخ کے علاقوں میں بھی گھومتے رہے۔

اب جناب فدا محمد حسنین نے قبر مسیح پر تحقیقی مواد شائع کروا دیا ہے۔

اس وقت میرے سامنے آرٹ پیپر پر مطبوعہ ایک مصور کتابچہ ہے جو محمد یاسین ایم اے ایل ایل بی پی ایچ ڈی۔ سرینگر نے فدا محمد حسنین صاحب کے تعاون سے مرتب کیا ہے۔ اس کا نام RAUZABAL and other MYSTERIES OF KASHMIR ہے

یہ خوبصورت کتابچہ سرینگر میں ۱۹۷۲ء میں شائع ہوا اس میں ثابت کیا گیا ہے کہ قبر یوز آسف کی تحقیق ایک تاریخی بات تھی چونکہ سب سے اول اسے اسلام میں تحریک احمدیت کے بانی مرزا غلام احمد قادیانی نے ۱۸۹۹ء میں پیش کیا۔ اس لئے یہ ریسرچ مذہبی بحثوں کی نذر ہو گئی غیر جانبدارانہ تحقیق اس پر نہیں ہوئی۔ محمد یاسین صاحب بزعم خود سمجھتے ہیں کہ جماعت احمدیہ نے اس تاریخی مسئلہ کو اپنے بانی کے دعویٰ مسیحیت میں الجھا دیا۔ اس نظریہ پر جماعت احمدیہ کے عقائد سے قطع نظر کام کرنا چاہیئے تاکہ اصل حقائق منکشف ہو سکیں۔

کتابچہ میں تاریخی حوالوں سے ثابت کیا گیا ہے کہ حضرت مسیح علیہ السلام ہندوستان میں آئے تھے کشمیر میں فوت ہوئے سرینگر محلہ خانیار روضہ بل میں وہ مدفون ہیں۔ یوز آسف اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام دراصل ایک ہیں کتاب میں جن دستاویزات کے فوٹو ہیں۔ ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

(۱)

مفتی اعظم کشمیر نے ۱۱۸۰ھ (۱۷۶۶ عیسوی) میں روضہ بل کے متولی کو ایک تولیت نامہ جاری کیا جس میں لکھا ہے کہ یہ یوز آسف پیغمبر کی قبر ہے یہ پیغمبر راجہ گوپادتہ کے عہد میں کشمیر میں آیا۔ اس وادی میں زندگی بسر کی اپنی تعلیم پھیلائی اور اسی جگہ فوت ہو کر دفن ہوا۔ بڑے بڑے رؤسا بادشاہ وزراء اور عوام اس مزار کی زیارت کے لئے آتے رہے ہیں۔ کتاب کے ورق اول پر اس مختوم دستاویز کا عکس ہے۔ (دیکھئے پلیٹ نمبر ۱)

(۲)

دوسری دلچسپ تصویر جرمن ڈاکٹرز مارکس اور فرینک کی ڈائری کے دو اوراق پر مشتمل ہے۔ سنہ ۱۸۹۰ء میں یہ ڈائری مرتب ہوئی۔ اس میں لکھا ہے کہ لاماؤں کے پاس روسی سیاح نوٹووچ نے ایسی دستاویزات دیکھی تھیں جن میں حضرت مسیح علیہ السلام کے ہندوستان میں آنے کا ذکر ہے۔ یہ ڈائری موراوین مشن لیہہ کے مشن ہاؤس میں محفوظ ہے۔

(۳)

چوتھی تصویر تاریخ کشمیر کے ایک ورق کی ہے یہ کشمیر کی ایک پرانی فارسی تاریخ ہے۔ اس میں لکھا ہے۔ حضرت مسیح بیت المقدس سے وادی اقدس کشمیر کی طرف مرفوع ہوئے۔ یہاں تخت سلیمان پر ان کے نام کے کتبے لگائے گئے۔ اس کتاب کے متعلق خیال ہے کہ یہ ملا نادری کی گمشدہ تاریخ ہے اس کا ایک نسخہ سرینگر میں غلام محی الدین رانچو کے پاس تقسیم سے پہلے محفوظ تھا اب مغربی پاکستان میں اس خاندان کی تحویل میں ہے۔

(۴)

پانچویں تصویر بھوشیہ پران کے اس ورق کی ہے جس میں حضرت مسیح علیہ السلام اور ہندوستان کے ایک راجہ کی ملاقات کا ذکر ہے۔ یہ ملاقات ہمالہ دیش میں ہوئی ان کا مکالمہ بھی درج ہے۔ بھوشیہ پران کا ایک نادر نسخہ مہاراجہ کشمیر کے پاس تھا۔ جو کہ سنہ ۱۹۱۰ء میں بمبئی میں طبع ہوا۔ ۱۹۵۹ء میں دوبارہ شائع ہوا۔ اس کے ایک ورق کا عکس اس کتاب میں شامل ہے۔

(۵)

چھٹی اور ساتویں تصویر قبر یوز آسف کی ہے۔ مرمت کے بعد قبر کا منظر بہت خوبصورت ہو گیا ہے۔ قبر کے تعویذ پر ایک کتبہ آویزاں ہے جس پر لکھا ہے

"زیارت حضرت یوز آسف خانیار۔"

کتبہ میں واقعات کشمیر، خواجہ محمد اعظم ۱۷۲۹ء کی یہ عبارت درج ہے کہ زمانہ سلف میں یوز آسف کشمیر کی طرف پیغمبر بن کر مبعوث ہوئے۔ بعد وفات سرینگر میں دفن ہوئے ان کے مدفن کو مقام پیغمبر کہتے ہیں۔ یہاں فیوض و برکات نبوت ہویدا ہیں۔

(۶)

دسویں تصویر قبر موسیٰ کی ہے عبد القادر بن قاضی القضاۃ واصل علیخان کی کتاب حشمت کشمیر میں لکھا ہے کہ پیغمبر اہل کتاب حضرت موسیٰ علیہ السلام کی یہ قبر ہے۔ اس نسخہ کی مائکرو فلم کاپی ریسرچ لائبریری سرینگر میں ہے۔ اصل قلمی نسخہ ایشیاٹک سوسائٹی بنگال (کلکتہ) کی تحویل میں ہے حشمت کشمیر ۱۹۲۹ء میں لکھی گئی۔

یہاں یہ وضاحت ضروری ہے کہ کشمیر میں حضرت موسیٰ علیہ السلام نہیں آئے تھے۔ وہ فلسطین کے مشرق میں وادی موآب میں دفن ہوئے جس طرح بنی اسرائیل خروج مصر کے وقت حضرت یوسف علیہ السلام کی ہڈیاں سمیٹ لائے تھے اسی طرح کنعان چھوڑتے وقت حضرت موسیٰ علیہ السلام کی ہڈیاں نکال لائے اور قبر کو بے نشان کر دیا تاکہ دشمن قبر کی بے حرمتی نہ کر سکے احتمال ہے کہ یہ ہڈیاں کشمیر میں لا کر دفن کی گئیں۔ اس مقام کو کشمیر میں پیغمبر اہل کتاب کی قبر کہتے ہیں۔

(۷)

تصویر ۱۱ تخت سلیمان کے مندر کی ہے یہاں قرب و جوار میں بعض قبریں شرقاً غرباً ہیں۔ مسلمانوں کی قبریں شمالاً جنوباً ہیں۔ اہل کتاب کی قبریں شرقاً غرباً ہوتی ہیں۔ یہی وہ پہاڑی ہے جس پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کتبے لگائے گئے۔ تاریخ کشمیر پلیٹ ملک میں ان کتبوں کا مضمون بایں الفاظ درج ہے۔ کتبوں کے نقوش اب مٹ چکے ہیں۔

۱۔ دریں وقت یوز آسف دعویٰ پیغمبری میکند

۲۔ ایشاں یسوع پیغمبر بنی اسرائیل است۔

(۸)

پلیٹ نمبر بارہ میں قبر مریم کی تصویر ہے جو کہ کوہ مری میں ہے پرانے زمانہ میں اسے ماری ٹل کہتے تھے۔ یعنی مری کا ٹیلا۔ یہاں مریم نامی خاتون دفن ہے۔ یہ قبر بھی یہود کی طرز پر شرقاً غرباً ہے۔

(۹)

کشمیر کا مدعی ہیں کہ ان کے پاس عصائے عیسیٰ بھی ہے پلیٹ ۱۳ میں اس عصا کی تصویر ہے کتاب کے آغاز میں پنڈت جواہر لال نہرو کی کتاب GLIMPSES OF WORLD HISTORY کا ایک اقتباس درج ہے جس میں یہ ذکر ہے کہ وسط ایشیا، کشمیر، لداخ تبت اور دوسرے بلاد شمالی میں متواتر یہ روایت ملتی ہے کہ یسوع نے یہاں سیاحت کی ہے

الغرض یہ کتابچہ کسر صلیب کی منہ بولتی گواہی ہے بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے نام کے ساتھ یہ تحقیق کچھ اس طرح وابستہ ہو چکی ہے کہ انکا نام لیا جائے یا نہ لیا جائے اس تحقیق کا سہرا اسی فرستادہ کے سر ہے جسے سید الانبیاء صلے اللہ علیہ وسلم نے حکم و کاسر الصلیب کہا ہے۔ یہ اعزاز اب کوئی چھین نہیں سکتا۔ اللہ اکبر خربت خیبر۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اذکروا موتٰکم بالخیر

محترم ملک عبدالمغنی صاحب مرحوم

قریباً پانچ ماہ ہوئے میرے خسر محترم ملک عبدالمغنی صاحب مرحوم داعئ اجل کو لبیک کہتے ہوئے ہم سے جدا ہو گئے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم نہایت متقی فراست وبصیرت کے مالک اور صاحب الرائے بزرگ تھے ایک کلرک کے طور پر ملازمت اختیار کی اور اپنی محنت و قابلیت کی بناء پر ترقی کر کے افسر خزانہ کے عہدہ تک پہنچے یہ وہ زمانہ تھا جب محکمہ مال میں مسلمانوں کو ملازمت نہیں ملتی تھی سلسلہ کے کاموں میں بڑی دلچسپی لیتے تھے ملازمت کے سلسلہ میں آپ کو مختلف شہروں میں جانے کا موقع ملا۔ جہاں بھی آپ گئے کوئی نہ کوئی جماعتی عہدہ آپ کے پاس رہا۔ وفات سے قبل آپ جماعت احمدیہ راولپنڈی کے نائب امیر اور سیکرٹری مال تھے۔ ایک عرصہ تک جماعت احمدیہ محمود آباد ضلع جہلم کے صدر رہے مرکز کے ساتھ بے حد لگاؤ تھا طبیعت نہایت سادہ تھی ہمیشہ سیدھی سادی اور سچی بات کرتے عمر بھر اصول کو مدنظر رکھا۔ ہر ایک سے بڑی شفقت اور پیار سے پیش آتے بچوں سے خاص طور پر بڑا پیار کرتے بیماروں کی عیادت کو پہنچتے الہامی دعائیں بڑی کثرت سے پڑھا کرتے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت اور درازئ عمر کے لئے ہر نماز میں بڑے التزام سے دعا کرتے۔ فرمایا کرتے صحیح احمدی بننے کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کا مطالعہ ضروری ہے۔ مرحوم نے اپنے گھر میں ایک چھوٹی سی لائبریری بنا رکھی تھی

جون ۱۹۷۲ء میں اچانک بیمار ہو گئے ڈاکٹروں نے کہا یرقان ہے چنانچہ ملٹری ہسپتال راولپنڈی میں داخل کرا دیئے گئے کچھ دنوں کے بعد قدرے افاقہ ہونے کی وجہ سے گھر آ گئے لیکن کمزوری بڑھتی گئی اور دبے ہوئے عوارض پھر ظاہر ہونا شروع ہو گئے پھر ہسپتال کی طرف رجوع ہوا جہاں آپ کے معدہ کا اپریشن ہوا جس کے نتیجہ میں معلوم ہوا کہ آپ کو کینسر (سرطان) ہے اور ڈاکٹروں نے آپ کو لاعلاج قرار دے دیا آخر آپ ۱۸ نومبر ۷۲ء کو اس دنیائے فانی سے رخصت ہو کر اپنے محبوب حقیقی سے جا ملے انا للہ وانا الیہ راجعون ان کی وفات کے وقت میں انگلستان میں تھا اس لئے بیماری کے دوران میں ان کی کوئی خدمت نہ کر سکا۔

موصی ہونے کی وجہ سے آپ بہشتی مقبرہ ربوہ میں دفن ہوئے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر کی توفیق عطا فرمائے آمین

ایم ایم اشرف پریسٹن لین انگلینڈ

محترم ملک غلام محمد صاحب رئیس قصور

محترم ملک غلام محمد صاحب خاندانی طور پر رئیس تھے لیکن باوجود امارت کے نہایت سادہ اور منکسر المزاج تھے۔ سلسلہ احمدیہ سے محبت اور خلیفۂ وقت کا احترام ہر وقت ان کے مدنظر رہتا اکثر یہ فارسی شعر پڑھتے اور میرے سامنے اس کی تشریح بھی فرمایا کرتے

مے سجادہ رنگین کن گرت پیر مغاں گوید
کہ سالک بے خبر نبود ز راہ و رسم طریقت ہا

جس سے ان کا خلیفۂ وقت سے عشق ظاہر ہوتا تھا۔ جب تک ہوش و حواس قائم رہے نماز بڑی پابندی سے وقت پر ادا کرتے۔ مالی تحریکات میں مستقل طور پر حصہ لیتے رہے جب تک صحت ٹھیک رہی جلسہ سالانہ اور مجلس مشاورت کے مواقع پر مرکز سلسلہ میں تشریف لے جاتے۔ خود بھی بہت دعائیں کرنے والے اور حضرت صاحب کی خدمت میں بھی دعا کے لئے لکھتے رہتے علمائے سلسلہ جب بھی قصور تشریف لاتے ان کی خدمت اور صحبت میں خوشی محسوس کرتے خدا تعالیٰ کی رضا پر ہمیشہ خوش رہتے۔ مجھے ان کی زندگی کا ایک واقعہ ان کی شخصیت اور سلسلہ سے محبت کا ایک نشان معلوم ہوتا ہے ان کی تین لڑکیاں قابل شادی تھیں خاندان میں کوئی احمدی لڑکا نہ تھا۔ دعا کے بعد آپ نے ان لڑکیوں کے رشتے ایسے احمدی لڑکوں کے ساتھ کر دیئے جو ۲۵۰ روپیہ ماہوار تنخواہ پاتے تھے ایسے ابتلا پر اکثر امراء کے قدم ڈگمگا جاتے ہیں مگر خدا تعالیٰ نے انہیں ثابت قدم رکھا اور ان کے اس فعل کو قبول فرمایا اب وہ لڑکیاں اپنے گھروں میں نہایت خوش حال ہیں۔

اللہ تعالیٰ محترم ملک صاحب کو غریق رحمت کرے۔ آمین۔

ماسٹر عطا محمد احمدی قصور

مکرم مولوی عبدالستار صاحب — آف کرونڈی —

۱۲۔ جنوری ۷۳ء بروز جمعہ محترم مولوی عبدالستار صاحب آف کرونڈی ضلع خیرپور اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے انا للہ وانا الیہ راجعون آپ بھٹیاں ضلع گورداسپور کے رہنے والے تھے ۱۹۰۳ء میں اپنے بڑے بھائی محترم مولوی عبدالحق صاحب نور مرحوم کی تبلیغ کے نتیجہ میں سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئے شروع شروع میں آپ کی شدید مخالفت ہوئی مگر آپ نے بڑی استقامت دکھائی بڑے مقبول الدعا بزرگ تھے عرصہ سے دمہ کے مریض تھے اس بیماری کے عرصہ میں آپ نے بڑے صبر کا نمونہ دکھایا ۵۲-۵۳ء کے بعد آپ کی مالی حیثیت کمزور ہو گئی تھی۔ اور وفات تک کمزور رہی۔ بیماری کی وجہ سے بھی کاروبار پر اثر پڑا اس کے باوجود چندوں میں بڑے باقاعدہ تھے۔ آپ ہمیشہ کوشش کرتے کہ بجٹ سے زیادہ چندہ ادا کریں تحریک جدید میں نہ صرف خود حصہ لیتے رہے بلکہ اپنی مرحومہ بیوی کی طرف سے بھی چندہ ادا کرتے رہے۔

آپ کے دوسرے چار بھائیوں میں سے محترم مولوی عبدالحق صاحب نور جو ایک لمبا عرصہ جماعت کرونڈی کے پریذیڈنٹ رہے فوت ہو چکے ہیں۔ ایک بھائی محترم عبدالرحیم صاحب قادیان میں بطور درویش مقیم ہیں۔ اور دو بھائی (عبدالعزیز صاحب اور مولوی عبدالمجید صاحب) کرونڈی میں مقیم ہیں۔ مرحوم نے پانچ لڑکے اور پانچ لڑکیاں اپنی یادگار چھوڑے ہیں جن میں سے صرف تین لڑکیاں شادی شدہ ہیں۔ باقی بچے چھوٹے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی رضا کی جنتوں میں بلند مقام عطا فرمائے۔ اور ان کے بچوں کا خود کفیل اور حافظ و ناصر ہو۔ آمین

شریف احمد دیڑھوی قائد مجلس
خدام الاحمدیہ علاقہ خیرپور

اہم تربیتی جلسے

۲۵ فروری کو چک ۶۷ اڈا ماڑی ضلع رحیم یار خاں میں ایک اہم تربیتی جلسہ منعقد ہوا تلاوت قرآن کریم اور نظم خوانی کے بعد مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد نے جماعت کے افراد کی تربیت کی ضرورت پر تقریر فرمائی۔ آپ کے بعد محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر صاحب اصلاح وارشاد نے سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم اور سیرت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مواقع پر بصیرت افروز خطاب فرمایا

۲۶ فروری کو نماز فجر کی ادائیگی کے بعد مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد نے قرآن کریم کا درس دیا۔ ناشتہ کے بعد ۸½ بجے دوسرا اجلاس شروع ہوا جس میں تلاوت قرآن کریم اور نظم خوانی کے بعد مکرم صوفی کریم بخش صاحب معلم وقف جدید اور مکرم چوہدری محمد شریف صاحب صادق آباد نے تقاریر کیں ان کے بعد مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد اور مولانا عبدالمالک خان صاحب نے احباب سے خطاب فرمایا۔ اس جلسہ میں ضلع رحیم یار خاں کی تیرہ جماعتوں کے احباب کی کثیر تعداد کے علاوہ مقامی غیر از جماعت احباب بھی شامل ہوئے اور ماشاء اللہ بڑا اچھا اثر لے کر گئے۔

۲۶ فروری کو بعد نماز مغرب وعشاء رحیم یار خاں میں محترم چوہدری عبدالباری صاحب امیر جماعت احمدیہ ضلع رحیم یار خاں کے مکان پر ایک تربیتی جلسہ ہوا۔ جس میں محترم ناظر صاحب اصلاح و ارشاد نے جماعت کو قیمتی نصائح سے نوازا۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان جلسوں کے مفید نتائج مرتب کرے آمین

چوہدری نذیر احمد منہاس زعیم انصار اللہ رحیم یار خاں

درخواست ہائے دعا ۱۔ ۲۸ مارچ کو میرے بھانجے [illegible] نیازی کا کامیاب اپریشن ہوا ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ کامل و عاجل صحت عطا فرمائے آمین۔ شیخ حفیظ احمد لائل پور ۲۔ خاکسار آجکل ذہنی پریشانیوں میں مبتلا ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ میری ان پریشانیوں کو دور فرمائے۔ آمین محمد حکیم فاروقی [illegible]

Digitized by Khilafat Library Rabwah

منظوری انتخاب صدر و نائب صدر موصیان جماعتہائے احمدیہ

حضور اقدس نے مندرجہ ذیل جماعتوں کے صدر۔ نائب صدر مجلس موصیان کی منظوری تا ۳۰ اپریل ۱۹۷۵ء عطا فرمائی ہے۔ احباب نوٹ فرمالیں۔ صدر موصیان سیکرٹری وصایا بھی ہوگا۔

نمبر شمار	نام جماعت	نام منتخب شدہ صدر موصیان	وصیت نمبر	نام منتخب شدہ نائب صدر موصیان	وصیت نمبر
۱	سرگودہا شہر	مکرم حافظ مسعود احمد صاحب	۶۷۴۷	مکرمہ بشریٰ خاتون صاحبہ	۸۴۴۶
۲	نوشہرہ	-	-	ر فاطمہ بی بی صاحبہ	۲۸۵۳
۳	دارالرحمت شرقی ربوہ	قاضی عبدالسلام صاحب	۲۳۹۷	-	-
۴	دارالرحمت شرقی الف	-	-	ر شاکرہ بیگم صاحبہ	۱۱۴۰۷۸
۵	دارالنصر غربی ربوہ	-	-	ر ملکہ خانم صاحبہ	۱۶۶۹۵
۶	حلقہ سلطانپورہ لاہور	ر چوہدری بشیر احمد صاحب	۸۵۷۲	-	-
۷	چک ۳۲ کا چیلو تھرپارکر	ر غلام محمد صاحب عاصی	۲۴۰۳	ر خورشید بیگم صاحبہ	۱۰۰۰۶
۸	سرگودہا چھاؤنی	ر محمد یعقوب صاحب	۱۶۵۸۳	-	-
۹	سکھر	ر قریشی عبدالرحمٰن صاحب	۶۹۳۸	-	-

(مرزا منصور احمد ناظر اعلیٰ)

آٹھواں آل پاکستان طاہر کبڈی ٹورنامنٹ

شعبہ صحت جسمانی مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام آٹھواں آل پاکستان طاہر کبڈی ٹورنامنٹ مورخہ ۱۳-۱۴-۱۵ اپریل ۱۹۷۳ء ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے جس میں ملک کے کلبوں اور کالجوں کی نامور ٹیمیں شمولیت اختیار کریں گی۔ داخلہ بذریعہ ٹکٹ ہوگا جس کی شرح حسب ذیل ہے:

ٹکٹ سٹیج = ۵ روپے
ٹکٹ کرسی سیزن = ۵ روپے — ٹکٹ اطفال سیزن = ایک روپیہ
ٹکٹ کرسی یومیہ = ۲ روپے
ٹکٹ عام سیزن = ۲ روپے — ٹکٹ اطفال یومیہ = پچاس پیسے
ٹکٹ عام یومیہ = ۱ روپیہ

یہ ٹکٹ مندرجہ ذیل مقامات سے حاصل کر سکتے ہیں:
پبلک جنرل سٹور - نوید جنرل سٹور - گولبازار
ایاز میڈیکل ہال - شاہد کلاتھ ہاؤس رحمت بازار
نیز ٹورنامنٹ کے ایام میں میدان عمل سے بھی مل سکے گا۔

احباب کرام سے التماس ہے کہ وہ مرکز کے اس پروگرام کو کامیاب بنانے کی خاطر جوق در جوق تشریف لائیں۔

سیکرٹری آل پاکستان
طاہر کبڈی ٹورنامنٹ

درخواست دعا

میرے والد محترم پر فالج کا حملہ ہوا ہے جس کا اثر انتڑیوں اور مثانہ پر بھی ہے۔ احباب جماعت سے انکی صحت کاملہ کیلئے درخواست دعا ہے۔
ناصر شریف احمد باٹھ پورہ ضلع لاہور

تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں ایک لیکچر

"کیمیکل سوسائٹی تعلیم الاسلام کالج ربوہ" کے زیر اہتمام گیارہ مارچ بروز اتوار کالج ہال میں ڈاکٹر رشید احمد صاحب ایم بی بی ایس ربوہ نے "آنکھوں کی بیماریاں۔ انکا قبل از وقت تدارک اور علاج" کے موضوع پر ایک لیکچر دیا۔ صدارت کے فرائض سوسائٹی کے صدر لئیق احمد خورشید نے انجام دیے۔

کارروائی کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا جو محمد سعید صاحب نے کی۔ سوسائٹی کے سیکرٹری نے اجلاس گزشتہ کی رپورٹ پیش کی۔ جس کے بعد صاحب صدر کی درخواست پر ڈاکٹر صاحب نے تقریر شروع فرمائی۔ بعد میں طلباء کو سوالات کا موقع بھی دیا گیا۔ آخر میں صدر اجلاس نے ڈاکٹر صاحب کا شکریہ ادا کیا۔ (پبلسٹی سیکرٹری)

اعلان دارالقضاء

محترمہ سارہ خانم صاحبہ بنت پادک کی کٹھی نزد برف خانہ کوٹھی حاجی عبدالرحمٰن سمن آباد لاہور نے درخواست دی کہ میرے خاوند حاجی عبدالرحمٰن صاحب وفات پاچکے ہیں مرحوم کے نام قطعہ $\frac{14}{19}$ واقع محلہ دارالعلوم غربی الاٹ ہے۔

استدعا ہے کہ پلاٹ مذکورہ بالا مولوی منور احمد صاحب شاہد کے نام منتقل کر دیا جائے۔ میرے علاوہ مرحوم کے مندرجہ ذیل وارثان کو کوئی اعتراض نہیں:

(۱) ناصر احمد صاحب۔ (۲) نصیرہ رحمان صاحبہ (۳) سیف الرحمٰن صاحب (۴) لطف الرحمٰن صاحب (۵) منور احمد صاحب (۶) رضیہ رحمان صاحبہ۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے۔

ناظم دارالقضاء ربوہ

تصحیح

یہ تشقیق در رسیم خطرناک ہے چارہ لیکن انہیں اس ہی بھی زمانے کا گزارہ ربوہ میں ہر ایک زہر کا تریاق ہے پیدا راہ جے سے کہو جمدے اکسیر ایجاد

هوالشافی
ہاضمہ درست۔ گیس ختم۔ قبض دور
نمک نور
نکیال رجسٹرڈ
اسٹاکسٹ - ڈاکٹر مرزا عبدالرؤف صاحب دارالفضل میڈیکل ہال ہمپلورہ
اسٹاکسٹ افضل برادرز ربوہ
اسٹاکسٹ شاہ میڈیکو مارکیٹ بازار جڑانوالہ
معاونی ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب نیچا دہ
فضل عمر ڈسپنسری
قیمت: ڈبیہ ایک روپیہ ۲۵ پیسے ایجنٹ کی ہر جگہ ضرورت براہ راست منگوانے کا پتہ: شاہ نور فارمیسی نکیال آزاد کشمیر

اکسیر معدہ
ہر گھر کی لازمی ضرورت
خورشید یونانی دواخانہ ربوہ
کی تیار کردہ
ہاضمہ کی بہترین پھکی
پیٹ درد نفخ اور اسہال کیلئے بہت مفید ہے
مختلف پیکنگ میں دستیاب ہے
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

زوجام عشق
طاقت کی مشہور دوا
مقوی اعصاب مقوی اعضائے رئیسہ
قیمت کل کورس ۱۰۰ روپے
المتیاز دواخانہ ربوہ

هوالشافی
اولاد
زندگی کا شیریں پھل ہے
STERILITY CURE سٹریلیٹی کیور
کے استعمال سے بفضلِ تعالیٰ بہت سی بے اولاد بہنوں کی گود ہری ہو چکی ہے۔ مکرم حمید احمد صاحب معرفت ڈاکٹر محمد یونس صاحب کوٹ ضلع تھرپارکر کی ایک نوٹ ملاحظہ ہو "نصیرہ بیگم صاحبہ کے واسطے دوائی منگوائی گئی تھی جس کے استعمال سے عرصہ کے بعد اللہ تعالیٰ نے لڑکی عطا کی" قیمت مکمل کورس ۵۰ روپے زنانہ علاج کا اسٹاکسٹ ریکس ہومیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور۔ کراچی۔ ربوہ
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ فون ۷۰

چھائیاں
داغ دھبے کیل مہاسے پھنسیاں کھانے اور لگانے کی دوا
دور کرکے چہرہ کو کندن کی طرح صاف کرنے کے لئے "فیسلین" ۲ ماہ کا کل کورس قیمت ۹/- ڈاک ۱/۱۱
شاہ ہومیو پیتھک سٹورز اینڈ ہسپتال رحمت بازار گولبازار ربوہ

دانت اچھے صحت اچھی
دانتوں اور مسوڑھوں کا معائنہ و مشورہ مفت
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ فون نمبر ۴۰۶

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو ترقی دیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ کی ۵۴ ویں مجلس مشاورت کی مختصر رُوداد

باون ۵۲ لاکھ چودہ ۱۴ ہزار روپیہ پر مشتمل صدر انجمن احمدیہ کا میزانیہ منظور کرنے کی سفارش

ربوہ ۳۰ امان آج ساڑھے تین بجے بعد دوپہر جماعت احمدیہ کی ۵۴ ویں مجلس مشاورت کے دوسرے دن کا دوسرا اجلاس سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی زیر صدارت شروع ہوا۔ اجتماعی دعا کے ساتھ کارروائی کا آغاز ہوا حضور کے ارشاد پر مکرم چوہدری احمد مختار صاحب امیر جماعت احمدیہ کراچی نے اسٹیج پر تشریف لا کر کارروائی جاری رکھنے میں حضور کا ہاتھ بٹانے کی سعادت حاصل کی۔

میزانیہ صدر انجمن احمدیہ

حضور کے ارشاد پر مکرم مرزا عبدالرحمن صاحب صدر سب کمیٹی میزانیہ صدر انجمن احمدیہ نے کمیٹی کی رپورٹ پیش کی جس میں ۵۲۱۴۲۳۷ روپے کی آمد و خرچ کے میزانیہ کی منظوری کی سفارش کی گئی تھی۔ انہوں نے بتایا کہ موجودہ گرانی کے پیش نظر صدر انجمن احمدیہ کے کارکنوں کی تنخواہوں میں بطور عبوری امداد بیس فیصدی اضافہ تجویز کیا گیا ہے جو ۲۰ روپے سے کم اور ۲۵ روپے سے زیادہ کسی کو نہیں ملے گا۔ اس طرح پر جملہ کی تنخواہوں کے بجٹ میں ایک لاکھ ۳۲ ہزار روپیہ کا اضافہ ہوگا۔ یہ رقم مد ریزرو سے لی جائے گی۔ اسی طریق پر تحریک جدید کے کارکنوں کو بھی امداد ملے گی جس کا تخمینہ قریباً ۶۲ ہزار روپیہ ہے۔

سب کمیٹی کی رپورٹ پیش ہونے کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نمائندگان کو بجٹ کے متعلق اپنے خیالات کا اظہار کرنے کی ہدایت فرمائی۔ اس پر مندرجہ ذیل اصحاب نے اپنے خیالات کا اظہار فرمایا۔

چوہدری عبدالحمید صاحب کراچی۔ میجر محمد حنیف احمد صاحب راولپنڈی۔ مرزا اسلم حیات صاحب لائل پور۔ مکرم مبارک احمد صاحب راولپنڈی۔ مکرم غلام حسین صاحب جوہلیاں۔ حکیم رحیم بخش صاحب لالہ مطیان والہ ضلع لائل پور۔ مکرم عبیدالرحمن صاحب گوٹھاں کراچی۔

نمائندگان کے خیالات سننے کے بعد رائے شماری ہوئی۔ نمائندگان نے متفقہ طور پر صدر انجمن احمدیہ کا بجٹ آمد و خرچ منظور کرنے کی سفارش کی۔ حضور نے فرمایا۔ لازمی چندوں کے متعلق ہمارا موقف یہی ہے کہ ہر احمدی کو مقررہ شرح کے مطابق ضرور یہ چندے ادا کرنے چاہئیں

اگر چندہ عام کی وصولی میں پوری کوشش کی جائے تو آمد بہت بڑھ سکتی ہے ویسے یہ ایک حقیقت ہے کہ جماعت احمدیہ غلبہ اسلام کے لئے مختلف تحریکات میں حصہ لے کر جتنی مجموعی قربانی کرتی ہے آج روئے زمین پر ایسی کوئی جماعت نہیں جو اتنی قربانی کر سکے۔ حضور نے مختلف چندوں کی تفصیل بیان کرتے ہوئے بتایا کہ اس وقت جماعت کی مالی قربانی خدا تعالیٰ کے فضل سے دو کروڑ ۲۸ لاکھ روپیہ سالانہ تک جا پہنچی ہے۔ ہمارا یہ عزم ہونا چاہیئے کہ غلبہ اسلام کے لئے جس قسم کی قربانی بھی ہمیں دینی پڑے گی ہم دیں گے۔ ہمارا اس وقت تک کا تجربہ ہے کہ جس نے بھی قربانی دی وہ گھاٹے میں نہیں رہا۔ خدا تعالیٰ قرض نہیں رکھتا۔ خدا تعالیٰ نے کبھی جماعت کو لاوارث نہیں چھوڑا جب بھی موقعہ آیا اس کی نصرت اور تائید ہمارے شامل حال ہوئی ہے۔ ہمیں یہ دعا کرتے رہنا چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ ہمارے مالوں میں اور ہمارے کاموں میں برکت ڈالے اور ہمارے دلوں کو اپنے پیار کی چادر میں اس طرح لپیٹ لے کہ شیطان کا اس پر تصرف نہ ہو سکے سوا پانچ بجے شام حضور نے آج کے دوپہر کے اجلاس کے اختتام کا اعلان فرمایا۔ (باقی)

ربوہ میں ریل گاڑیوں کی آمد و روانگی کے اوقات

یکم اپریل [illegible] سے ربوہ میں ریل گاڑیوں کی آمد و روانگی کے مندرجہ ذیل اوقات مؤثر ہوئے ہیں۔

نام گاڑی	از	آمد ربوہ	روانگی ربوہ	تا
۵۳ اپ ماڑی انڈس	لاہور	۱-۱۶	۱-۱۸	آمد ماڑی انڈس ۶-۳۰
۵۴ ڈاؤن ماڑی انڈس	ماڑی انڈس	۲-۵	۲-۷	آمد لاہور ۷-۲۰
ریل کار ۳۳ اپ	لائل پور	۵-۱۱	۵-۱۳	آمد راولپنڈی ۱۲ بجے دوپہر
۳۰ ڈاؤن ایکسپریس	سرگودھا	۶-۲۵	۶-۲۶	آمد لاہور ۹-۳۰
ریل کار ۱۵ اپ	لاہور	۶-۵۳	۶-۵۴	آمد سرگودھا ۸-۲۰
۱۳ ڈاؤن چناب ایکسپریس	پشاور	۹-۱۵	۹-۱۷	آمد کراچی شہر ۹-۵
ریل کار ۶۳ ڈاؤن	ماڑی انڈس	۱۰-۳۵	۱۰-۳۶	آمد لائل پور ۱۲-۲۵
۵۱ اپ پسنجر	لائل پور	۱۱-۴	۱۱-۶	آمد لالہ موسیٰ ۵-۵۵ شام
ریل کار ۶۱ اپ	لائل پور	۱۲-۵۴	۱۲-۵۶	آمد ماڑی انڈس ۱۱ بجے رات
ریل کار ۱۶ ڈاؤن	سرگودھا	۱۵-۳۶	۱۵-۳۷	آمد لاہور ۷-۰ شام
۵۲ ڈاؤن پسنجر	لالہ موسیٰ	۱۷-۲۹	۱۷-۵۲	آمد لائل پور ۷-۴۵ شام
۱۱ اپ چناب ایکسپریس	کراچی شہر	۱۸-۳۶	۱۸-۲۷	آمد پشاور ۹-۳۰ صبح
۲۹ اپ ایکسپریس	لاہور	۱۹-۵۳	۱۹-۵۴	آمد سرگودھا ۹-۵ رات
ریل کار ۴۲ ڈاؤن	راولپنڈی	۲۳-۸	۲۳-۹	آمد لائل پور ۱۰-۲۵ رات

(مرزا عبدالسمیع سٹیشن ماسٹر ربوہ)

درخواست دعا

برادرم مکرم کرنل بشارت احمد صاحب کی ٹانگ کا میجر اپریشن ہو چکا ہے اور وہ ابھی زیر علاج ہیں پہلے سے افاقہ ہے احباب سے انکی صحت کاملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے

شیخ مبارک احمد ربوہ

ضرورت لائبریرین

پاکستان ملٹری اکاڈمی کاکول میں ایک لائبریرین کی آسامی خالی ہے درخواستیں ۳۰ اپریل ۱۹۷۳ء تک بھیج سکتے ہیں۔ عمر ۱۸ سے ۲۵ سال تک۔ تجربہ کم از کم ایک سال کسی گورنمنٹ یا منظور شدہ لائبریری میں تنخواہ ۳۲۵-۲۵-۴۵۰-۲۵-۵۷۵-E/B-۲۵-۷۰۰ روپے ابتدائی تنخواہ زیادہ بھی ہو سکتی ہے۔ درخواست سادہ کاغذ پر اعلیٰ قابلیت اور تجربہ کار امیدواروں کو ترجیح دی جائے گی۔ اپنے جملہ کوائف مع نقول سرٹیفکیٹ و سند وغیرہ مندرجہ ذیل ایڈریس پر ارسال کئے جائیں

ایس۔ ایم۔ شریف لیفٹیننٹ کرنل

اے۔اے اینڈ کیو ایم۔جی۔ پاکستان ملٹری اکیڈمی۔ کاکول

(ناظر تعلیم)

پ۔ٹ مورخہ ۲۶

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴